الذین آمنوا وتطمئن قلوبهم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

حسب ارشاد

مجدد ملت حضرت سیدنا اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی وخراسانی مبارک دامت برکاتہم عالیہ

باہتمام

زبدۃ العلماء حضرت میاں محمد حنفی سیفی مبارک دام برکاتہم عالیہ

☆

شیخ القرآن والحدیث مفتی اعظم پیر طریقت رہبر شریعت محدث وقت

حضرت علامہ الحاج الشیخ مفتی محمد غلام فرید صاحب ہزاروی

ناشر

مکتبہ محمدیہ سیفیہ آستانہ عالیہ راوی ریان شریف لاہور

حسین ٹاؤن نزد کالا شاہ کاکو مرشد آباد روڈ راوی ریان

جی ٹی روڈ لاہور

فون : 042-290553 291980

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب..........فضیلت الذاکرین فی جواب المنکرین

مصنف.......... شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد غلام فرید ہزاروی

نظر ثانی..........مولانا علامہ صاحبزادہ محمد مجیب الرحمٰن وزیر آبادی

صفحات.......... 56

تعداد..........ایک ہزار

اشاعت.......... اول 2004ء

باہتمام.......... محمد طارق محمدی سیفی

قیمت..........20 روپے

ناشر.......... مکتبہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف

ملنے کے پتے

☆ جامعہ سیفیہ منڈیکس علاقہ کھجوری طیبہ ایجنسی پرانا باڑہ پشاور

☆ جامعہ جیلانیہ رضویہ نادر آباد بیدیاں روڈ لاہور کینٹ

☆ حضرت مفتی احمد دین توگیروی سیفی جامعہ مسجد تالاب والی باغبانپورہ لاہور

مجتہد ہے اور قول طحاوی دلائل اربعہ میں سے ایک بھی نہیں بنا بریں اس سے کراہتہ پر استدلال کرنا درست نہیں ہے۔

اسی طرح موجودہ زمانے کے بعض علماء کرام کے اقوال و آراء کو بھی شرعی دلیل کا درجہ حاصل نہیں ہے تو پھر ان کے محض اقوال سے پگڑی باندھنے کے طریقہ مذکورہ کو مکروہ قرار دینا بلادلیل شرعی ہو گا اور بلادلیل شرعی کوئی دعویٰ قابل قبول اور مسموع نہیں ہے۔

جو شخص اس مروجہ طریقہ بیفیہ کو مکروہ قرار دیتا ہے اس پر لازم ہے از روئے شرع شریف کے وہ اس کی کراہت تحریمی پر دلیل شرعی پیش کرے جو اس پوزیشن کی ہو کہ اس سے کراہتہ تحریمی ثابت ہو سکتی ہو کیونکہ نقلی دلائل چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) قطعی الدلالتہ بھی ہو اور قطعی الثبوت بھی ہو۔ یہ فرضیت و رکنیت کے ثبوت کے لئے ضروری ہے اس سے کم درجہ کی دلیل سے فرضیت یا رکنیت ہرگز ثابت نہیں ہو سکتی جیسے نصوص قرآنیہ مفسرہ یا نصوف قرآنیہ محکمہ اور سنت متواترہ جن کا مفہوم قطعی ہوتا ہے۔

(۲) قطعی الثبوت و ظنی الدلالتہ جیسے آیات قرآنیہ مووله ان سے وجوب اور کراہتہ تحریمی ہوگی۔

(۳) ظنی الثبوت اور قطعی الدلالتہ ہو۔ اس سے بھی وجوب اور کراہتہ ثابت ہو سکتی ہے۔ یعنی ایسی احادیث جو اخبار احاد ہوں مگر ان کا مفہوم قطعی ہو۔

(۴) ظنی الثبوت اور ظنی الدلالتہ ہوں جیسے وہ اخبار احاد جن کا مفہوم بھی ظنی ہو۔ ان سے صرف کسی فعل یا عمل کا سنت یا مستحب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو شامی شریف ج ۶، ص ۳۳۷

اس تفصیل سے مقصد یہ ہے کہ عمامہ شریف کے باندھنے کے موجودہ طریقہ مروجہ کی کراہتہ تحریمی کے ثبوت میں نہ ایسی دلیل ملتی ہے جو قطعی الثبوت اور ظنی الدلالتہ ہو